DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 14.09.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سیاسی اور معاشی استحکام کے لیے دیرپا امن ضروری ہے, گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	شہداء قوم کے ماتھے کا جھومر ان کی قربانیاں ملک میں امن واستحکام کی بنیاد ہیں، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے اقدامات کر رہی ہے، سلیم کھوسہ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بچیوں کی تعلیم کا فروغ اولین ترجیحات میں شامل ہے، راحیلہ حمید درانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	الیکشن کے وعدوں کو ہر صورت پورا کریں گے، میر فیصل جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	سول ججز کی سینئر سول ججز کے عہدوں پر ترقیاں۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	چمن ودالبندین میں مقیم افغان مہاجرین کی واپسی کے لیے کارروائیاں تیز متعدد گرفتار۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	محکمہ بلدیات کے فنڈز کی چھان بین کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	محکمہ تعلیم ٹھیکیداروں سے کروڑوں کا جرمانہ وصول نہ کرسکا۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ریلیف کمشنر نے امدادی سرگرمیوں کی مانیٹرنگ شروع کردی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	امریکی کمپنیوں کے ساتھ کانکنی کے معاہدے ملک کی مفادات کے منافی ہیں، پشتونخوا نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	نظریاتی کارکن پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی ان پر فخر ہے، ڈاکٹر مالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	حکومتی اقدامات بدامنی میں اضافے کا سبب ہیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

قلعہ عبداللہ سے 6 ستمبر کو لاپتہ ہونے والے نوجوان کی بوری بند لاش برآمد، تربت فرنیچر کی دکان پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، سید احمد خان روڈ کے ایک گھر میں دو کروڑ روپے سے زائد کی ڈکیتی، تربت لیویز فورس کی کارروائی گاڑی سے 65 کلوگرام شیشہ برآمد، تربت جرائم کی شرح میں اضافہ ایک ہفتے کے دوران 6 افراد قتل، بھاگ ایک قبیلے کے دو گروہوں میں مسلح تزادم ایک شخص زخمی۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ پینے کے صاف پانی کی قلت شدت اختیار کرگئی شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے کوئٹہ آٹا کی قیمت میں اضافہ سوکھی روٹی بھی عوام کی دسترس سے باہر قلع عبداللہ میں اہلکار دن دیہاڑے سرعام ٹرکوں سے بھتا لیتے ہیں نور محمد شاہوانی۔

مورخہ 14.09.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"بلوچستان میں صحت تعلیم اور انفراسٹرکچر کے بڑے منصوبے شروع کئے جارہے ہیں!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا 19 واں اجلاس منعقد ہوا، جس میں گزشتہ کابینا اجلاس کے فیصلوں کی توثیق اور ان پر ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبے کی ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور موثر گورننس کے لیے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں بلوچستان کابینہ نے اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لیے انڈومنٹ فنڈ قائم کرنے کی منظوری دی تاکہ اقلیتی برادری کو بہتر سہولیات اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جاسکیں اس کے ساتھ ساتھ کابینہ نے پروانشل ایوی ایشن اسٹریٹیجی اور تین سالہ پروگرام برائے ایوی ایشن ڈویلپمنٹ پلان 2025 تا 2027 کی منظوری دی، جس سے صوبے میں فضائی سفر کے انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا وزیر

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستان

اعلی اور کابینہ اراکین نے تربت سے تین زخمیوں کو فوری کراچی منتقل کر کے جان بچانے کے کامیاب فضائی ریسکیو پر ڈائریکٹر ایوی ایشن اور ان کی ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا صوبائی کابینہ نے ساکرن اور کربلا کو تحصیل کا درجہ دینے کی منظوری دی۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **بلوچستا ن اسمبلی انسداد دھشتگر دی فر انزک سا ئنس تر میمی مسو دات قا نو ن منظور** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Restoring Lasbela Canal**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Unemployment challenge**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضا مین :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے بلوچستان کا ساحل نیلامی کے کٹہرے میں " کے عنوان سے آدم قادر بخش نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے بلوچستان کی گرین بیلٹ ایک بار پھر خطرات سے دوچار " کے عنوان سے عبدالستار ترین استامحمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 SEP 2025 Page No. 1

سیاسی اور معاشی استحکام کیلئے دیرپا امن ضروری ہے، گورنر مندوخیل

حکومت اور عوام کے درمیان تعاون کے بغیر دیرپا امن کا مقصد حاصل نہیں کیا جاسکتا، مختلف شخصیات کیساتھ گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا موجودہ حساسیت کو سنجیدگی سے لینے اور صوبے کو امن اور ہم آہنگی کا گہوارہ بنانے کیلئے حکومت کی بڑھتی ہوئی ذمہ داری پر زور دیا۔ سیاسی اور معاشی استحکام کیلئے دیرپا امن ضروری ہے جو حکومت اور عوام کے درمیان تعاون کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہ تعاون مزید پرامن اور ایسے خوشحال بلوچستان کو یقینی بنائیگا جہاں ہر شہری کو آگے بڑھنے اور خدمت کرنے کے مواقع ملیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں انسپکٹر جنرل پولیس محمد طاہر خان اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ہوم) حمزہ شفقات سے علیحدہ علیحدہ ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے نوتعینات آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے جس کو ہر صورت میں یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے پولیس فورس کو جدید بنانے اور پولیسنگ کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے موجودہ حکومت کے عزم کا اظہار کیا۔ گورنر مندوخیل نے جرائم اور دہشت گردی کے درمیان فرق کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ ان دونوں سے نمٹنے کیلئے مختلف انسدادی طریقوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور اس کے مضافات میں پولیس کے گشت میں اضافے کرنے پر زور دیا تاکہ اسٹریٹ کرائمز سے نمٹنے، منشیات فروشوں کا قلع قمع کرنے اور شرپسند عناصر کے خلاف جنگ میں کامیابی حاصل کی جاسکے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ سردست تمام قومی شاہراہوں کو عوام کیلئے محفوظ بنانا بھی لازمی ہے کیونکہ ملک اور صوبہ کی تعمیر و ترقی میں ان کا کلیدی کردار ہیں۔ قومی شاہراہیں جو کہ عام لوگوں، تاجروں، زمینداروں، ٹرانسپورٹرز، مسافروں اور مریضوں کیلئے بہت ضروری ہیں، نیشنل ہائی ویز کو ہر قسم کی نقل و حرکت کی سہولت کیلئے محفوظ اور کھلا رکھا جانا لازمی ہے۔ پرامن بلوچستان کے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے مؤثر پولیسنگ بہت ضروری ہے جو عوام کے بھرپور تعاون کے ذریعے پورا کیا جاسکتا ہے۔

گورنر جعفر خان مندوخیل سے آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان ملاقات کررہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل ودیگر سردار فتح محمد محمد حسنی کی ہمشیرہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

امن حکومت و عوام کے درمیان تعاون کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے، گورنر

عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے جس کو ہر صورت میں یقینی بنانا ہوگا، شیخ جعفر خان مندوخیل

پرامن بلوچستان کے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے مؤثر پولیسنگ بہت ضروری ہے، آئی جی بلوچستان و ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم سے الگ الگ ملاقاتوں میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے موجودہ حساسیت کو سنجیدگی سے لینے اور صوبے کو امن اور ہم آہنگی کا گہوارہ بنانے کیلئے حکومت کی بڑھتی ہوئی ذمہ داری پر زور دیا۔ سیاسی اور معاشی استحکام کیلئے دیرپا امن ضروری ہے جو حکومت اور عوام کے درمیان تعاون کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے یہ تعاون مزید پرامن اور ایسے خوشحال بلوچستان کو یقینی بنائیگا جہاں ہر شہری کو آگے بڑھنے اور خدمت کرنے کے مواقع ملیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں انسپکٹر جنرل پولیس محمد طاہر خان اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ہوم) حمزہ ش........

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

فقات سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتوں میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے نوتعینات آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، جس کو ہر صورت میں یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے پولیس فورس کو جدید بنانے اور پولیسنگ کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے موجودہ حکومت کے عزم کا اظہار کیا گورنر مندوخیل نے جرائم اور دہشت گردی کے درمیان فرق کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ ان دونوں سے نمٹنے کیلئے مختلف انسدادی طریقوں کی ضرورت ہے۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم حمزہ شفقات ملاقات کررہے ہیں

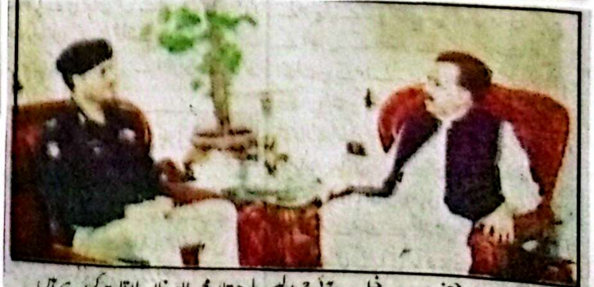

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان ملاقات کررہے ہیں

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | اتوار 20 ربیع الاوّل 1447ھ 14 ستمبر 2025ء | نمبر 251

شہداء قوم کے ماتھے کا جھومر، ان کی قربانیاں ملک میں امن و استحکام کی بنیاد ہیں، سرفراز بگٹی

میجر عدنان نے وطن کے دفاع میں جان کی قربانی دیکر عظیم مثال قائم کی، پوری قوم ان کی قربانی کی معترف و مقروض ہے، وزیراعلیٰ

دور افتادہ علاقوں کو بجلی کی فراہمی اولین ترجیح ہے، چیئرمین واپڈا سے گفتگو، ایف ایس سی میں اول پوزیشن حاصل کرنیوالے طالبعلم کیلئے خصوصی انعام کا اعلان

اسلام آباد(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق وزیراعظم انوارالحق کے ہمراہ بنوں حادثے میں شہید ہونے والے میجر عدنان اسلم کے گھر پہنچے اور اہل خانہ سے دلی تعزیت، ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہید میجر عدنان اسلم نے وطن کے دفاع میں اپنی جان قربان کر کے ایک عظیم مثال قائم کی ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی شہداء کی یہ عظیم قربانیاں ملک کے امن و استحکام کی بنیاد ہیں انہوں نے کہا کہ شہداء قوم کے ماتھے کا جھومر ہیں اور پوری قوم ان کی لازوال قربانیوں کی معترف اور مقروض ہے شہید میجر عدنان اسلم نے نہ صرف اپنی بہادری بلکہ اپنی زندگی کے مقصد سے یہ ثابت کیا کہ پاکستان کے سپاہی ہر لحہ وطن پر قربان ہونے کو تیار ہیں وزیراعلیٰ نے شہید کے والد کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک بہادر سپوت کے عظیم باپ ہیں جن کے صبر اور حوصلے کو سلام پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ شہید کی والدہ ایک عظیم ماں ہیں جنہوں نے وطن کے لیے میجر عدنان اسلم جیسے جانباز کو جنم دیا میجر عدنان کی شہادت کی خواہش ان کی والدہ کے لیے فخر اور پوری قوم کے لیے اعزاز ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی ان کا خون وطن کے دفاع، قومی یکجہتی اور امن کا ضامن ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ سے چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد سعید نے کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں توانائی کے مسائل اور جاری برقی منصوبوں اور گوادر سمیت بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں قومی گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی فراہمی کے امور پر بات چیت ہوئی۔ اس کے ساتھ ساتھ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ صوبے میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی تعاون جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی کمی دور کرنے اور عوامی مشکلات کم کرنے کے لیے نئے قابل عمل منصوبوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ اور سرحدی علاقوں میں بجلی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، کیونکہ ان علاقوں میں توانائی کی قلت نہ صرف عوامی مسائل کو بڑھاتی ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی رکاوٹ بنتی ہے وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری اور انفراسٹرکچر کی بہتری صوبے کے ترقیاتی سفر کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ صوبائی حکومت عوام کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ شہری اور دیہی دونوں طبقات کو یکساں سہولتیں میسر آئیں چیئرمین واپڈا نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو یقین دلایا کہ وفاقی سطح پر بھی بلوچستان میں توانائی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا تاکہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید تقویت دی جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایف ایس ای امتحانات میں صوبے بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے ہونہار طالبعلم سید عبدالحسین کو شاندار کامیابی پر مبارکباد دی اور ان کے لیے خصوصی انعام کا اعلان کیا ہے اس موقع پر سید عبدالحسین نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ نے طالبعلم کی کامیابی کو سراہتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عبدالحسین کے تمام تعلیمی اخراجات سرکاری سطح پر برداشت کرے گی۔

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سابق وزیراعظم انوارالحق کاکڑ شہید ہونے والے میجر عدنان اسلم کے لواحقین سے تعزیت و افسوس کا اظہار کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد سعید ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 20 ربیع الاول 1447ھ 14 ستمبر 2025ء صفحات 24 | شمارہ 69

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

پوری قوم شہداء کی لازوال قربانیوں کی مقروض ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

شہید میجر عدنان اسلم نے اپنی بہادری سے یہ ثابت کیا کہ پاکستان کے سپاہی ہر لمحہ وطن پر قربان ہونے کو تیار ہیں، سرفراز بگٹی

شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی ان کا خون وطن کے دفاع، قومی یکجہتی اور امن کا ضامن ہے، انوارالحق کاکڑ

وزیراعلیٰ بلوچستان و سابق نگران وزیراعظم بنوں حادثے میں شہید میجر کے گھر پہنچ گئے، والد کو سلام، صبر و حوصلے پر خراج تحسین پیش

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق وزیراعظم انوارالحق کے ہمراہ بنوں حادثے میں شہید ہونے والے میجر عدنان اسلم کے گھر پہنچے اور اہل خانہ سے دلی تعزیت، ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہید میجر عدنان اسلم .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

نے وطن کے دفاع میں اپنی جان قربان کر کے ایک عظیم مثال قائم کی ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی شہدا کی یہ عظیم قربانیاں ملک کے امن واستحکام کی بنیاد ہیں انہوں نے کہا کہ شہداء قوم کے ماتھے کا جھومر ہیں اور پوری قوم ان کی لازوال قربانیوں کی معترف اور مقروض ہے شہید میجر عدنان اسلم نے نہ صرف اپنی بہادری بلکہ اپنی زندگی کے مقصد سے یہ ثابت کیا کہ پاکستان کے سپاہی ہر لمحہ وطن پر قربان ہونے کو تیار ہیں وزیراعلیٰ نے شہید کے والد کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک بہادر سپوت کے عظیم باپ ہیں جن کے صبر اور حوصلے کو سلام پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ شہید کی والدہ ایک عظیم ماں ہیں جنہوں نے وطن کیلئے میجر عدنان اسلم جیسے جانباز کو جنم دیا میجر عدنان کی شہادت کی خواہش ان کی والدہ کے لئے فخر اور پوری قوم کیلئے اعزاز ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی ان کا خون وطن کے دفاع، قومی یکجہتی اور امن کا ضامن ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور سابق وزیراعظم انوارالحق کاکڑ شہید ہونیوالے میجر عدنان اسلم کے لواحقین سے تعزیت کر رہے ہیں

اسلام آباد، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور انوارالحق کاکڑ کا شہید میجر عدنان اسلم کے والد محمد اسلم اور سرفرمان خان کے ہمراہ گروپ فوٹو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

llet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد سعید ودیگر ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد سعید کی ملاقات

ملاقات میں صوبے میں توانائی کے مسائل اور جاری برقی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد سعید نے کوئٹہ میں ملاقات کی ملاقات میں صوبے میں توانائی کے مسائل اور جاری برقی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران گوادر سمیت بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں قومی گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی فراہمی کے امور پر بات چیت ہوئی۔ اس کے ساتھ .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

ساتھ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ صوبے میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی تعاون جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی کمی دور کرنے اور عوامی مشکلات کم کرنے کے لئے نئے قابل عمل منصوبوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دورافتادہ اور سرحدی علاقوں میں بجلی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے کیونکہ ان علاقوں میں توانائی کی قلت نہ صرف عوامی مسائل کو بڑھاتی ہے

ہونہار طلبا صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں، ہر ممکن معاونت کرینگے، وزیراعلیٰ

ایف ایس سی میں پہلی پوزیشن لینے والے عبدالمحسن جیسے طلبا پورے صوبے کا فخر ہیں

آئندہ 16 برس انکے تمام تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کریگی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایف ایس سی امتحانات میں صوبے بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے ہونہار طالبعلم سید عبدالمحسن کو شاندار کامیابی پر مبارکباد دی اور ان کے لیے خصوصی انعام کا اعلان کیا ہے۔ سید عبدالمحسن نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ نے طالبعلم کی کامیابی کو سراہتے ہوئے کہا کہ........ بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی حکومت عبدالمحسن کے تمام تعلیمی اخراجات سرکاری سطح پر برداشت کرے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ 16 سال تک عبدالمحسن کی تعلیم پر آنے والے اخراجات صوبائی حکومت ادا کرے گی تاکہ وہ اپنی تعلیم بلا رکاوٹ جاری رکھ سکیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہونہار طلبا صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں اور حکومت ان کی ہر ممکن معاونت کرے گی۔ عبدالمحسن کی محنت، لگن اور کامیابی پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے اور ایسے طلبا کو عملی طور پر سراہنا ہماری ذمہ داری ہے عبدالمحسن اور ان کے والد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے خصوصی اعلان پر ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ حکومت کی یہ معاونت نہ صرف عبدالمحسن کے تعلیمی سفر میں آسانی پیدا کرے گی بلکہ دیگر طلبا کے لیے بھی ایک روشن مثال بنے گی۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 270 | اتوار، 20 ربیع الاول، 14 ستمبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

عوام کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی کیلئے ہرممکن اقدامات کررہے ہیں، وزیراعلیٰ

بجلی کی کمی دور اور عوامی مشکلات کم کرنے کیلئے نئے قابل عمل منصوبوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے، چیئرمین واپڈا سے گفتگو

ہونہار طلباء صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں، سرفراز بگٹی، پوزیشن ہولڈر عبدالمتین کی ملاقات، تعلیمی اخراجات اٹھانے کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد سعید نے کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں توانائی کے مسائل اور جاری برقی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران گوادر سمیت بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں قومی گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی فراہمی کے امور پر بات چیت ہوئی۔ اس کے ساتھ ساتھ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

منصوبے پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ صوبے میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی تعاون جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی کمی دور کرنے اور عوامی مشکلات کم کرنے کے لیے نئے قابل عمل منصوبوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ اور سرحدی علاقوں میں بجلی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، کیونکہ ان علاقوں میں توانائی کی قلت نہ صرف عوامی مسائل کو بڑھاتی ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی رکاوٹ بنتی ہے وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری اور انفراسٹرکچر کی بہتری صوبے کے ترقیاتی سفر کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ صوبائی حکومت عوام کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی کے لیے ہرممکن اقدامات کررہی ہے تاکہ شہری اور دیہی دونوں طبقات کو یکساں سہولتیں میسر آئیں چیئرمین واپڈا نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو یقین دلایا کہ وفاقی سطح پر بھی بلوچستان میں توانائی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا تاکہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید تقویت دی جا سکے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایف ایس سی امتحانات میں صوبے بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے ہونہار طالبعلم سید عبدالمتین کو شاندار کامیابی پر مبارکباد دی اور ان کے لیے خصوصی انعام کا اعلان کیا ہے اس موقع پر سید عبدالمتین نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ نے طالبعلم کی کامیابی کو سراہتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عبدالمتین کے تمام تعلیمی اخراجات سرکاری سطح پر برداشت کرے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ 16 سال تک عبدالمتین کی تعلیم پر آنے والے اخراجات صوبائی حکومت ادا کرے گی تاکہ وہ اپنی تعلیم بلا رکاوٹ جاری رکھ سکیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہونہار طلبہ صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں اور حکومت ان کی ہر ممکن معاونت کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ عبدالمتین کی محنت، لگن اور کامیابی پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے، اور ایسے طلبہ کو عملی طور پر سراہنا ہماری ذمہ داری ہے عبدالمتین اور ان کے والد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے خصوصی اعلان پر ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ حکومت کی یہ معاونت نہ صرف عبدالمحسن کے تعلیمی سفر میں آسانی پیدا کرے گی بلکہ دیگر طلبہ کے لیے بھی ایک روشن مثال بنے گی۔

شہداء قوم کے ماتھے کا جھومر ہیں، سرفراز بگٹی

شہید میجر عدنان اسلم نے وطن کیلئے جان دے کر قربانی کی عظیم مثال قائم کی

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور سابق وزیراعظم انوارالحق کاکڑ کی شہید میجر کے اہلخانہ سے تعزیت

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق وزیراعظم انوارالحق کے ہمراہ بنوں حادثے میں شہید ہونے والے میجر عدنان اسلم کے گھر پہنچے اور اہل خانہ سے دلی تعزیت، ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہید میجر عدنان اسلم نے وطن (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

کے دفاع میں اپنی جان قربان کر کے ایک عظیم مثال قائم کی ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی شہداء کی یہ عظیم قربانیاں ملک کے امن و استحکام کی بنیاد ہیں انہوں نے کہا کہ شہداء قوم کے ماتھے کا جھومر ہیں اور پوری قوم ان کی لازوال قربانیوں کی معترف اور مقروض ہے شہید میجر عدنان اسلم نے نہ صرف اپنی بہادری بلکہ اپنی زندگی کے مقصد سے یہ ثابت کیا کہ پاکستان کے سپاہی ہر لمحہ وطن پر قربان ہونے کو تیار ہیں وزیراعلیٰ نے شہید کے والد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک بہادر سپوت کے عظیم باپ ہیں جن کے صبر اور حوصلے کو سلام پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ شہید کی والدہ ایک عظیم ماں ہیں جنہوں نے وطن کے لیے میجر عدنان اسلم جیسے جانباز کو جنم دیا میجر عدنان کی شہادت کی خواہش ان کی والدہ کے لیے فخر اور پوری قوم کے لیے اعزاز ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی ان کا خون وطن کے دفاع، قومی یکجہتی اور امن کا ضامن ہے۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سابق وزیراعظم انوارالحق کاکڑ شہید ہونے والے میجر عدنان اسلم کے لواحقین سے تعزیت اور افسوس کا اظہار کررہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | اتوار 14 ستمبر 2025ء بمطابق 20 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 251

بجلی بحران کے حل کیلئے نئے منصوبوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے، میر سرفراز بگٹی

صوبے میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے وفاقی اداروں کیساتھ قریبی تعاون جاری ہے، دور افتادہ اور سرحدی علاقوں میں بجلی کی فراہمی اولین ترجیح ہے

وزیراعلیٰ سے چیئرمین واپڈا کی ملاقات، برقی منصوبوں پر تبادلہ خیال، محمد سعید کی مکمل تعاون کی یقین دہانی، وزیراعلیٰ میجر عدنان اسلم کے گھر پہنچ گئے، اہلخانہ سے تعزیت

کوئٹہ/اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد سعید نے کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں توانائی کے مسائل اور جاری برقی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران گوادر سمیت بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں قومی گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی فراہمی کے امور پر بات چیت ہوئی۔ اس کے ساتھ ساتھ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ صوبے میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی تعاون

بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی کمی دور کرنے اور عوامی مشکلات کم کرنے کے لیے نئے قابل عمل منصوبوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ اور سرحدی علاقوں میں بجلی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، کیونکہ ان علاقوں میں توانائی کی قلت نہ صرف عوامی مسائل کو بڑھاتی ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی رکاوٹ بنتی ہے وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری اور انفراسٹرکچر کی بہتری صوبے کے ترقیاتی سفر کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ صوبائی حکومت عوام کو بلا تعطل بجلی کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ شہری اور دیہی دونوں طبقات کو یکساں سہولتیں میسر آئیں چیئرمین واپڈا نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو یقین دلایا کہ وفاقی سطح پر بھی بلوچستان میں توانائی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا تاکہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید تقویت دی جا سکے۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق وزیراعظم انوار الحق کے ہمراہ بنوں حادثے میں شہید ہونے والے میجر عدنان اسلم کے گھر پہنچے اور اہل خانہ سے دلی تعزیت، ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہید میجر عدنان اسلم نے وطن کے دفاع میں اپنی جان قربان کر کے ایک عظیم مثال قائم کی ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی شہداء کی یہ عظیم قربانیاں ملک کے امن و استحکام کی بنیاد ہیں انہوں نے کہا کہ شہداء قوم کے ماتھے کا جھومر ہیں اور پوری قوم ان کی لازوال قربانیوں کی معترف اور مقروض ہے شہید میجر عدنان اسلم نے نہ صرف اپنی بہادری بلکہ اپنی زندگی کے مقصد سے یہ ثابت کیا کہ پاکستان کے سپاہی ہر لمحہ وطن پر قربان ہونے کو تیار ہیں وزیراعلیٰ نے شہید کے والد کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک بہادر سپوت کے عظیم باپ ہیں جن کے صبر اور حوصلے کو سلام پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ شہید کی والدہ ایک عظیم ماں ہیں جنہوں نے وطن کے لیے میجر عدنان اسلم جیسے جانباز کو جنم دیا میجر عدنان کی شہادت کی خواہش ان کی والدہ کے لیے فخر اور پوری قوم کے لیے اعزاز ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی ان کا خون وطن کے دفاع، قومی یکجہتی اور امن کا ضامن ہے۔

وزیراعلیٰ کی طالبعلم سید عبدالمتعین کو کامیابی پر مبارکباد، انعام کا اعلان کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایف ایس ای امتحانات میں صوبے بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے ہونہار طالبعلم سید عبدالمتعین کو شاندار کامیابی پر مبارکباد دی اور ان کے لئے خصوصی انعام کا اعلان کیا، اس موقع پر سید عبدالمتعین نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ نے طالبعلم کی کامیابی کو سراہتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عبدالمتعین کے تمام تعلیمی اخراجات سرکاری سطح

بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

پر برداشت کرے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ پی ایچ ڈی تک عبدالمتعین کی تعلیم پر آنے والے اخراجات صوبائی حکومت ادا کرے گی تاکہ وہ اپنی تعلیم بلا رکاوٹ جاری رکھ سکیں۔

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید میجر عدنان اسلم کے لواحقین سے تعزیت کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | اتوار 14 ستمبر 2025ء بمطابق 20 ربیع الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-250

صوبے میں بجلی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے وفاقی اداروں سے تعاون جاری ہے

وزیراعلیٰ

ہمارے اکابرین سالوں جیلوں میں رہے لیکن اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کیا، اکابرین کے تسلسل کو جاری رکھتے ہوئے قومی اہداف حاصل کرینگے

توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری اور انفراسٹرکچر کی بہتری صوبے کے ترقیاتی سفر کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد سعید نے کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں توانائی کے مسائل اور جاری برقی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران گوادر سمیت بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں قومی گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی فراہمی کے امور پر بات چیت ہوئی۔ اس کے ساتھ ساتھ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے

(بقیہ نمبر10 صفحہ نمبر2 پر)

کے منصوبے پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ صوبے میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی تعاون جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی کمی دور کرنے اور عوامی مشکلات کم کرنے کے لیے نئے قابل عمل منصوبوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دورافتادہ اور سرحدی علاقوں میں بجلی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، کیونکہ ان علاقوں میں توانائی کی قلت نہ صرف عوامی مسائل کو بڑھاتی ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی رکاوٹ بنتی ہے وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری اور انفراسٹرکچر کی بہتری صوبے کے ترقیاتی سفر کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ صوبائی حکومت عوام کو بلا تعطل بجلی کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ شہری اور دیہی دونوں طبقات کو یکساں سہولتیں میسر آئیں چیئرمین واپڈا نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو یقین دلایا کہ وفاقی سطح پر بھی بلوچستان میں توانائی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا تاکہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید تقویت دی جاسکے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد سعید ملاقات کر رہے ہیں

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، سابق وزیراعظم انوارالحق کاکڑ شہید ہونے والے میجر عدنان اسلم کے لواحقین سے تعزیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 اتوار 14 ستمبر 2025ء بمطابق 20 ربیع اوّل 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 250

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین واپڈا کی ملاقات

بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد سعید نے کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں توانائی کے مسائل اور جاری برقی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران گوادر سمیت بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں قومی گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی فراہمی کے امور پر بات چیت ہوئی۔ اس کے ساتھ ساتھ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ صوبے میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی تعاون جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی کمی دور کرنے اور عوامی مشکلات کم کرنے کے لیے نئے قابل عمل منصوبوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ اور سرحدی علاقوں میں بجلی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، کیونکہ ان علاقوں میں توانائی کی قلت نہ صرف عوامی مسائل کو بڑھاتی ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی رکاوٹ بنتی ہے وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری اور انفراسٹرکچر کی بہتری صوبے کے ترقیاتی سفر کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ صوبائی حکومت عوام کو بلا تعطل بجلی کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ شہری اور دیہی دونوں طبقات کو یکساں سہولتیں میسر آئیں چیئرمین واپڈا نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو یقین دلایا کہ وفاقی سطح پر بھی بلوچستان میں توانائی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا تاکہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید تقویت دی جا سکے۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سابق وزیراعظم انوارالحق کاکڑ شہید ہونے والے میجر عدنان اسلم کے لواحقین سے تعزیت و افسوس کا اظہار کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد سعید کو سوینئر دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | اتوار 14 ستمبر 2025ء، 20 ربیع الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 251

وزیر اعلیٰ بلوچستان

صوبے کے دور دراز علاقوں تک بجلی کی فراہمی اولین ترجیح ہے

توانائی کی قلت نہ صرف عوامی مسائل کو بڑھاتی ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی رکاوٹ بنتی ہے، توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری اور انفراسٹرکچر کی بہتری صوبے کے ترقیاتی سفر کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے

میجر عدنان اسلم نے وطن کے دفاع میں اپنی جان قربان کر کے ایک عظیم مثال قائم کی ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی شہداء کی یہ عظیم قربانیاں ملک کے امن واستحکام کی بنیاد ہیں

کوئٹہ/اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد سعید نے کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں توانائی کے مسائل اور جاری برقی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران گوادر سمیت بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں قومی گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی فراہمی کے امور پر بات چیت ہوئی۔ اس کے ساتھ ساتھ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ صوبے میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی تعاون جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی کمی دور کرنے اور عوامی مشکلات کم کرنے کے لیے نئے قابل عمل منصوبوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ اور سرحدی علاقوں میں بجلی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، کیونکہ ان علاقوں میں توانائی کی قلت نہ صرف عوامی مسائل کو بڑھاتی ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی رکاوٹ بنتی ہے وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری اور انفراسٹرکچر کی بہتری صوبے کے ترقیاتی سفر کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ صوبائی حکومت عوام کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ شہری اور دیہی دونوں طبقات کو یکساں سہولتیں میسر آئیں چیئرمین واپڈا نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو یقین دلایا کہ وفاقی سطح پر بھی بلوچستان میں توانائی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا تاکہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید تقویت دی جا سکے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق وزیر اعظم انوار الحق کے ہمراہ بنوں حادثے میں شہید ہونے والے میجر عدنان اسلم کے گھر پہنچے اور اہل خانہ سے دلی تعزیت، ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہید میجر عدنان اسلم نے وطن کے دفاع میں اپنی جان قربان کر کے ایک عظیم مثال قائم کی ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی شہداء کی یہ عظیم قربانیاں ملک کے امن واستحکام کی بنیاد ہیں انہوں نے کہا کہ شہداء قوم کے ماتھے کا جھومر ہیں اور پوری قوم ان کی لازوال قربانیوں کی معترف اور مقروض ہے شہید میجر عدنان اسلم نے نہ صرف اپنی بہادری بلکہ اپنی زندگی کے مقصد سے یہ ثابت کیا کہ پاکستان کے سپاہی ہر لمحہ وطن پر قربان ہونے کو تیار ہیں وزیر اعلیٰ نے شہید کے والد کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک بہادر سپوت کے عظیم باپ ہیں جن کے صبر اور حوصلے کو سلام پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ شہید کی والدہ ایک عظیم ماں ہیں جنہوں نے وطن کے لیے میجر عدنان اسلم جیسے جانباز کو جنم دیا میجر عدنان کی شہادت کی خواہش ان کی والدہ کے لیے فخر اور پوری قوم کے لیے اعزاز ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی ان کا خون وطن کے دفاع، قومی یکجہتی اور امن کا ضامن ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد سعید ملاقات کر رہے ہیں صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی بھی موجود ہیں

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سابق وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ کا شہید میجر عدنان اسلم کے والد اور سسر کے ہمراہ گروپ فوٹو

CamScanner

CLIPPING SERVICE

...istan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

QUETTA Sunday September 14, 2025 / Rabi ul Awal 20, 1447 Rs:

10

WAPDA Chairman, CM discuss energy projects

Bugti pays tribute to Maj Adnan during visit to his family

Staff Report

QUETTA/ISLAMABAD: Chairman of WAPDA Lieutenant General (retd) Muhammad Saeed met with Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti here to discuss energy issues and ongoing electricity projects in the province. Discussions included the supply of electricity from the national grid to border areas, including Gwadar, and a review of the project to convert agricultural tube wells to solar energy.

Chief Minister Bugti stated that the provincial government is working closely with federal institutions to ensure a stable electricity supply. He emphasized the need for new, viable projects to overcome power shortages and reduce public hardships.

Providing electricity to remote and border areas is a top priority, as power shortages hinder economic development. The Chief Minister added that investment in the energy sector and infrastructure improvement are crucial for the province's development. The WAPDA Chairman assured the Chief Minister that energy projects in Balochistan will be prioritized at the federal level to strengthen the province's development process.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti along with former prime minister Anwarul Haq visited the family of Major Adnan Aslam, who was martyred in a recent accident in Bannu. They extended heartfelt condolences and expressed solidarity with the family.

The Chief Minister stated that Major Adnan Aslam set a great example by sacrificing his life for the homeland, and his sacrifice will always be remembered as the foundation of the country's peace and stability. He added that martyrs are the pride of the nation, and the entire country is grateful for their eternal sacrifices.

The Chief Minister paid tribute to the martyr's father and praised his mother for giving birth to a hero like Major Adnan Aslam. He said that Major Adnan's desire for martyrdom is a source of pride for his mother and an honor for the entire nation. Mir Sarfaraz Bugti reiterated that the sacrifices of the martyrs will not be in vain and their blood guarantees the defense of the homeland, national unity, and peace.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 1

Dated: 13 SEP 2025 Page No. 11

Bugti unveils sweeping reforms in Balochistan

Cabinet approves minority endowment, transgender policy and aviation plan

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has said that the recent decisions of the provincial cabinet are a guarantee of public interest and a step towards ensuring the long-term development of the province.

He was addressing the 19th meeting of the provincial cabinet, where a series of historic initiatives were approved focusing on governance reforms, social inclusion, and improved service delivery.

The cabinet ratified decisions taken in its previous meeting and reviewed the progress achieved so far. Among the notable approvals was the establishment of an endowment fund for the welfare of minorities, aimed at providing equal opportunities and better facilities for marginalized communities. The chief minister emphasized that the move reflects the government's commitment to inclusive growth.

In a significant development, the cabinet approved Balochistan's first-ever Transgender Policy, marking an unprecedented step towards protecting the rights of the transgender community and ensuring their socio-economic inclusion. "Our government believes in taking every segment of society along, particularly minorities, women, and transgenders, who have long been neglected," Bugti said.

The meeting also approved the Provincial Aviation Strategy and a Three-Year Aviation Development Plan (2025–27). The strategy seeks to modernize air travel infrastructure and strengthen emergency response services. The chief minister and his colleagues paid tribute to the aviation directorate for its swift action in rescuing three injured persons from Turbat and transporting them to Karachi for emergency treatment.

Further, the cabinet accorded tehsil status to Sakran and Karbala, aimed at decentralizing administration and providing basic services closer to local communities. The members also gave the green light to establish the Prince Fahd Hospital in Dalbandin, a modern health facility that would enhance access to quality healthcare in the region.

> Cabinet accorded tehsil status to Sakran and Karbala

In the legislative sphere, the cabinet ratified the Shahadat Law Amendment Bill and endorsed the Constitutional Amendment Bill 2024 presented in the National Assembly. To promote social harmony, the meeting approved a ban on the publication of hate material. Similarly, the Hospital Waste Management Rules 2025 were approved to ensure safe and efficient disposal of medical waste in healthcare centers.

Demonstrating a commitment to humanitarian support, the provincial cabinet decided to exempt World Food Programme shipments to Afghanistan from development charges, highlighting Balochistan's role in regional relief operations. Meanwhile, the Social Welfare Department's campaign to clear city drains of drug addicts was acknowledged, and a committee was formed to review and strengthen these measures.

The cabinet also approved the integration of Technical Education and Vocational Training Institutes (TEVITA), and sanctioned the restoration of historic district names, Khaliqabad and Shaheed Sikandarabad, in line with the Supreme Court's decision.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 SEP 2025 Page No. 12

بچیوں کی تعلیم کا فروغ اولین ترجیحات میں شامل ہے، راحیلہ حمید درانی

تعلیمی مسائل کے حل کے لئے اقدامات کیے جا رہے ہیں، صوبائی وزیر تعلیم کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ صوبے میں تعلیم خصوصاً بچیوں کی تعلیم کا فروغ اولین ترجیحات میں شامل ہے [illegible]

ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان میں ہر ایک کو تعلیم حاصل کرنے کے بھرپور مواقع حاصل ہوں تعلیم سے ہی ترقی و خوشحالی ممکن ہے یہ بات انہوں نے گورنمنٹ گرلز کالج جناح ٹاؤن میں تزئین و آرائش کے بعد جدید ہال کے افتتاح اور کالج کے منتظمین کے اجلاس کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ تعلیم کے فروغ اور تعلیمی مسائل کے حل کے لئے اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ان کے دفتر کے دروازے صوبے کے عوام کے لیے کھلے ہیں ہم سب نے مل کر تعلیم کے شعبے کو ترقی دینا ہے عوام حکومتی کاوشوں میں ساتھ دیں۔

INTEKHAB QUETTA

الیکشن کے وعدوں کو ہر صورت پورا کرینگے، میر فیصل جمالی

عوام کی بلاتفریق خدمت کے تحت دن رات متحرک ہیں، وفود سے گفتگو

کوئٹہ/اوستہ محمد (آئی این پی) پیپلز پارٹی کے وزیر برائے لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ حلقے کے عوام کی خدمت دینی، اخلاقی اور سیاسی فریضہ ہے اسی جذبے کے تحت وہ دن رات متحرک اور سرگرم عمل ہیں پیپلز پارٹی کا منشور بلا امتیاز عوامی خدمت ہے، اور یہی نظریہ ان کی سیاست کا مرکز و محور ہے۔ انہوں نے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں اوستہ محمد کے عوامی وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں نے الیکشن کے دوران اوستا محمد اور گنداخہ کے عوام سے جو وعدے کیے تھے، انہیں

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

ہر صورت پورا کیا جائے گا۔ میری تمام تر توانائیاں عوامی فلاح و بہبود پر مرکوز ہیں اور اس مقصد کے لیے میں ہر ممکن قدم اٹھا رہا ہوں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی اولین ترجیح ضلع اوستا محمد کے تمام سرکاری اداروں کو فعال، شفاف اور جواب دہ بنانا ہے تاکہ شہریوں کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے اقدامات کر رہی ہے، سلیم کھوسہ

نئے تھانوں کے قیام سے عوامی مسائل کے حل اور قیام امن کے سلسلے میں بھی نمایاں بہتری آئے گی، صوبائی وزیر

حکومت عوام کو ایک پرامن اور محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہی ہے، میڈیا سے گفتگو

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ کی بھرپور کاوشوں اور کوششوں کے نتیجے میں صوبائی کابینہ نے ضلع صحبت پور میں تین نئے پولیس تھانوں کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ منظور کیے گئے تھانوں میں پولیس تھانہ جیانی، پولیس تھانہ مانجھی پور اور پولیس تھانہ سعید محمد کنرانی شامل ہیں ان تھانوں کے قیام سے نہ صرف علاقے میں پولیس کی رسائی بہتر ہوگی بلکہ عوامی مسائل کے حل اور قیام امن کے سلسلے میں بھی نمایاں بہتری آئے گی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ علاقے کی بڑھتی ہوئی آبادی اور بدلتے ہوئے حالات کے پیش نظر نئے تھانوں کا قیام وقت کی اہم ضرورت تھی انہوں نے کہا کہ ان تھانوں کے قیام سے امن و امان کی صورتحال مزید بہتر ہوگی صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، اور نئے تھانوں کی منظوری اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ میر سلیم خان کھوسہ نے مزید کہا کہ عوامی سہولت اور سلامتی ہماری اولین ترجیح ہے، اور حکومت عوام کو ایک پرامن اور محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ ضلع صحبت پور کے علاقہ معتبرین۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 SEP 2025 Page No. 13

چمن و دالبندین میں مقیم افغان مہاجرین کی واپسی کیلئے کارروائیاں تیز، متعدد گرفتار

اے سی چمن کی کارروائی میں تمام قانونی عمل مکمل کرنے کے بعد گرفتار افغان باشندے باب دوستی کے راستے افغانستان واپس بھیج دیے گئے

دالبندین میں کاروباری افغان مہاجرین کو 1 ماہ کی مہلت، غیر قانونی مقیم باشندوں کو باعزت طریقے سے افغانستان منتقل ہونے کی ہدایت جاری

چمن + دالبندین (خ ن + نمائندہ خصوصی) چمن میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کی واپسی کیلئے کارروائیاں تیز، متعدد افراد افغانستان واپس بھیج دیے گئے وفاقی حکومت کی ہدایات کی روشنی میں ملک بھر میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کے انخلا کا عمل جاری ہے اس سلسلے میں چمن میں ضلعی انتظامیہ نے بھی اپنی کارروائیاں تیز کردیں گزشتہ روز اسسٹنٹ کمشنر چمن امتیاز علی بلوچ نے لیویز فورس اور ایف سی کے ہمراہ چمن شہر کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کے خلاف کارروائی کے دوران متعدد افراد کو گرفتار کرلیا .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

جنہیں بعد ازاں قانونی عمل مکمل کرنے کے بعد باب دوستی کے راستے افغانستان واپس بھیج دیا گیا ضلعی انتظامیہ کے مطابق پاکستان اور چمن میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کیخلاف یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا اور افغان باشندوں کی وطن واپسی یقینی بنانے کیلئے تمام تیاریاں اور انتظامات مکمل کرلئے گئے ہیں دریں اثناء دالبندین سے نمائندہ خصوصی کے مطابق ضلع چاغی میں افغان مہاجرین کی واپسی کا سلسلہ شروع ہوگیا مقامی ذرائع کے مطابق جن افغان مہاجرین کا کاروبار ہے انہیں ایک ماہ کی مہلت دی گئی ہے تاکہ وہ اپنا کاروباری نظام ختم کرکے باعزت طریقے سے افغانستان منتقل ہو سکیں دالبندین شہر میں سبزی فروشوں کی اکثریت افغان مہاجرین پر مشتمل ہے تاہم ایک ماہ بعد جب یہ سبزی فروش افغانستان منتقل ہو جائیں گے تو ان کی دکانیں خالی ہو جائیں گی عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ دکانیں مقامی افراد، خصوصاً غریب طبقے کو دی جائیں

سول جج کی سینئر سول جج کے عہدوں پر ترقیاں

ترقیاں چیف جسٹس بلوچستان کی سربراہی میں پروموشن کمیٹی کی سفارش پر دی گئیں

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان نے عدالتی مجسٹریٹس/سول جج (18-BPS) کو ترقی دیتے ہوئے سینئر سول جج (19-BPS) کے عہدے پر تعینات کردیا ہے۔ چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان کی منظوری سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق ترقی پانے والوں میں درج ذیل افسران شامل ہیں۔ ثنا منظور کھوسہ، شاہ نواز، جنید نواز خان، راقیہ خا......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

ن اخونزادہ۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ان افسران کی خدمات ایک سال کے لیے بطور پروبیشن برقرار رہیں گی، جیسا کہ قواعد میں درج ہے۔ یہ ترقی چیف جسٹس بلوچستان کی سربراہی میں پروموشن کمیٹی کی سفارش پر عمل میں لائی گئی ہے۔

Century Express Quetta

محکمہ تعلیم ٹھیکیداروں سے کروڑوں کا جرمانہ وصول نہ کرسکا

آڈیٹر جنرل نے کاموں میں تاخیر پر 53 کروڑ 74 لاکھ جرمانہ وصولی کا کہا تھا

رقم تاحال وصول نہ کی جاسکی، محکمہ تعلیم نے اس حوالے سے کوئی جواب بھی نہیں دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ تعلیم بلوچستان ٹھیکیداروں سے جرمانے کی مد میں 53 کروڑ 74 لاکھ روپے وصول نہ کرسکا، مذکورہ رقم مختلف کاموں میں تاخیر کرنے پر (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

ٹھیکیداروں سے وصول کی جانی تھی۔ محکمانہ ذرائع کے مطابق محکمہ ہائیر ایجوکیشن بلوچستان کے مالی سال 2021 تا 2023ء کے دوران مختلف کاموں میں تاخیر کا معاملہ آڈٹ کے دوران سامنے آیا تھا، آڈیٹر جنرل آف پاکستان نے معاملہ محکمہ تعلیم کیساتھ اٹھاتے ہوئے آڈٹ رپورٹ میں متعلقہ ٹھیکیداروں سے 53 کروڑ 74 لاکھ روپے جرمانے کی مد میں وصول کرنے کا کہا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ جرمانے کی مد میں پروجیکٹ ڈائریکٹر کیڈٹ کالجز کوئٹہ نے 47 کروڑ 35 لاکھ روپے،، پروجیکٹ ڈائریکٹر بلوچستان ریزیڈنشل کالجز نے 6 کروڑ 19 لاکھ روپے اور ڈائریکٹر کالجز نے 19 لاکھ روپے وصول کرنے تھے تاہم مذکورہ رقم تاحال وصول نہیں کی جاسکی جبکہ متعدد بار یاددہانی کے باوجود محکمہ تعلیم نے اس حوالے سے کوئی جواب نہیں دیا۔

ریلیف کمشنر نے امدادی سرگرمیوں کی مانیٹرنگ شروع کردی

حب (خ ن) سیلاب متاثرین کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان کے احکامات پر ریلیف کمشنر بلوچستان نے امدادی سرگرمیوں کی مانیٹرنگ شروع کردی، 2 موبائل میڈیکل یونٹس حب پہنچ گئے ہیں ان موبائل میڈیکل یونٹس کیساتھ ادویات کی کھیپ بھی ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر کے حوالے کردی گئی ہے گزشتہ روز ریلیف کمشنر بلوچستان و ڈی جی پی ڈی ایم اے نے ضلع میں ساکران کینال دورے کے موقع پر ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سے رابطہ کرکے ادویات اور دیگر ضروریات سے متعلق فوری اقدامات کی جانب توجہ دلائی تھی آج کوئٹہ سے دو موبائل میڈیکل یونٹس لاکھوں روپے کی ادویات کی کھیپ لیکر حب پہنچ گئے میڈیکل یونٹس اور ادویات ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) حب ڈاکٹر نور بخش بزنجو کے حوالے کردی گئیں۔ یہ موبائل میڈیکل یونٹس (باقی صفحہ 5 نمبر 44)

ساکران، وندر، گڈانی، پیرکس، لوہی، دریجی سمیت دیگر دیہی و پسماندہ علاقوں میں جاکر فری چیک اپ اور ادویات کی سہولت فراہم کریں گے۔ متاثرین نے وزیراعلیٰ بلوچستان کے اقدامات کو قابل تحسین قرار دیا ہے جن کا مقصد متاثرہ عوام کو ان کی دہلیز پر ریلیف فراہم کرنا ہے ساکران ضلع حب کے متاثرین حکومت بلوچستان ریلیف کمشنر اور صوبائی وزیر میر علی حسن زہری کی جانب سے سیلاب متاثرین کو فوری طبی امداد اور ریلیف فراہمی کے بروقت اقدامات کو سراہا ہے۔

محکمہ بلدیات کے فنڈز کی چھان بین کا فیصلہ

محکمہ اینٹی کرپشن نے بلدیاتی اداروں سے اخراجات کا ریکارڈ طلب کرلیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ اینٹی کرپشن بلوچستان نے بلدیات فنڈز کی چھان بین کیلئے بلدیاتی اداروں سے اخراجات کا ریکارڈ طلب کرلیا، ذرائع کے مطابق (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

بلدیاتی اداروں کو ملنے والی رقوم کے استعمال میں بدعنوانی کی شکایات موصول ہونے پر محکمہ بلدیات کے فنڈز کی بڑے پیمانے پر چھان بین کا فیصلہ کیا گیا ہے اس سلسلے میں محکمہ اینٹی کرپشن نے سیکرٹری بلدیات سے ریکارڈ طلب کیا تھا جس پر سیکرٹری بلدیات نے بلدیاتی اداروں کے نام مراسلہ ارسال کرتے ہوئے انہیں ہدایت کی ہے کہ بلدیاتی اداروں کے اخراجات کا ریکارڈ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کے حوالے کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 SEP 2025 Page No. 14

امریکی کمپنیوں کیساتھ کانکنی کے معاہدے ملکی مفادات کے منافی ہیں، پشتونخوانیپ

ہر قسم کی معدنیات کے حوالے سے فیصلہ کرنے کا اختیار صوبوں اور قوموں کو حاصل ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیپ نے امریکی کمپنیوں اور پاکستان کے درمیان پشتونخوا اور بلوچستان کے نایاب معدنیات کی کان کنی اور نیلام کے معاہدوں کو سراسر خلاف آئین اور پشتون و بلوچ اقوام کی قومی مفادات اور پاکستان کے ملکی مفادات کی سراسر منافی قرار دیتے ہوئے سختی سے مسترد کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشتونخوا وطن اور بلوچستان کے تمام نایاب معدنیات اور سونا و تانبا کی بشمول ہر قسم کے بیش قیمت معدنیات اور قدرتی وسائل کے تمام ذخائر کے مالک پشتون اور بلوچ اقوام ہیں۔ پاکستان کے آئین کے اٹھارویں ترمیم میں تمام نایاب اور ہر قسم کی معدنیات پر اس ملک کے قومی صوبوں کا قومی حق ملکیت تسلیم کیا گیا ہے اور گیس اور تیل کے ذخائر میں وفاق کے ساتھ صوبوں کا مساوی حق تسلیم کیا گیا ہے۔ ہر قسم کے معدنیات کے حوالے سے فیصلہ کرنے کا اختیار صوبوں اور قوموں کو حاصل ہے۔ وفاقی حکومت کو بھی معدنیات کے ذخائر کا سودا کرنے کا کوئی اختیار حاصل نہیں ہے۔ یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ امریکہ کے ساتھ پشتونخوا اور بلوچستان کے نایاب معدنیات کی کان کنی کے معاہدوں کا اعلان مقتدرہ نے کیا اور امریکی سامراجی کمپنیوں نے وزیراعظم ہاؤس میں مفاہمت کی یادداشت پر دستخط پاکستان کے عسکری کمپنی فرنٹیئر ورکس ارگنائزیشن (ایف ڈبلیو او) اور این ایل سی نے کر دیے۔ ہمارے اسٹیبلشمنٹ نے امریکہ کی اس شرط کو تسلیم کیا ہے کہ فوجی ادارے پشتونخوا اور بلوچستان کے نایاب معدنیات نکال کر بندرگاہ تک پہنچانے کے پابند ہوں گے۔

حکومتی اقدامات بدامنی میں اضافے کا سبب ہیں، ہدایت الرحمن

مذاکرات کی بجائے طاقت کا استعمال مسخ شدہ لاشیں، بارڈر بندش سے عوام میں بے چینی پائی جاتی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ حکومتی اقدامات بدامنی میں اضافے کا سبب ہیں، ہم کب تک ترقی و امن سے محروم اور لاشیں اٹھاتے رہیں گے، مشاورت، بات چیت اور مذاکرات کی بجائے طاقت کا استعمال، مسخ شدہ لاشیں، بارڈر بندش اور ترقی سے محرومی کی وجہ سے بلوچستان کے عوام میں بے چینی پائی جاتی ہے۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں وفود سے ملاقات میں بات چیت اور اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے لئے انٹرنیٹ، تجارت، روزگار، تعلیم، ترقی کے دروازے بند کیے گئے ہیں، روزگار سفارش و رشوت کے بغیر حاصل کرنا ناممکن بنادیا گیا ہے۔ بلوچستان میں عوام کے ووٹ ورائے کی بھی اہمیت نہیں، فارم 47 کے ذریعے عوام کے مسترد کیے گیے افراد کو ان پر مسلط کیا گیا ہے۔ وسائل سے مالا مال بلوچستان کے عوام مسائل و مشکلات کا شکار اور دو وقت کی روٹی سے محروم ہورہے ہیں جبکہ علاج و تعلیم پہلے ہی عوام کی پہنچ سے دور کردیے گئے ہیں۔ ایسی عوام و ترقی دشمن پالیسیوں پر عمل ہورہا ہے جس سے غریب غریب تر اور امیر امیر تر ہورہے ہیں، انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کے اندر اور باہر جماعت اسلامی مظلوم عوام کی توانا آواز بن گئی ہیں اور جماعت اسلامی پر عوام کا اعتماد بڑھ گیا ہے جماعت اسلامی ہی بلوچستان کے عوام کے مسائل حل اور مشکلات سے نجات دلاسکتی ہے۔

نظریاتی کارکن پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی، ان پر فخر ہے، ڈاکٹر مالک

8 ستمبر کو نیشنل پارٹی اور دیگر جماعتوں کے کارکنوں نے فکری مضبوطی سے شٹر ڈاون و پہیہ جام کو کامیاب کرایا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ سیاسی کارکن کی پختگی و سنجیدگی میں فکری ... سیاسی ... اور قید و بندکی صعوبتیں اہم کردار ادا کرتی ہیں، حقیقی سیاسی کارکن شعوری و نظریاتی میراث سے وابستہ ہوکر سختیاں و مشکلات برداشت کرتا ہے، ہمارے اکابرین سالہا سال جیلوں میں بند رہے لیکن کمنٹمنٹ سے پیچھے نہ ہٹے، نہرو سے لیکر گل خان نصیر تک کتاب لکھنا و پڑھنا اور شاعری بھی جیلوں میں ہوتی رہی، نظریاتی کارکن پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی ہیں جن پر فخر ہے۔ یہ بات انہوں نے پارٹی کے مرکزی رہنما آغا گل کی جانب سے شعوری و فکری متحرک کارکنان کے اعزاز میں دیئے گئے عصرانے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب سے نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اسلم بلوچ، پارٹی کے سابق صوبائی صدر میر عبدالخالق بلوچ، رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ، پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ، بی ایس او (پجار) کے چیرمین بوہیر صالح بلوچ، نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما معروف دانشور آغا گل، ضلع کوئٹہ کے نائب صدر حنیف کاکڑ، صوبائی سیکرٹری تعلیم سعدیہ بادینی نے بھی خطاب کیا۔ نظامت کے فرائض بی ایس او پجار کے جونیئر وائس چیئرمین ڈاکٹر طارق بلوچ نے انجام دیئے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ 2 ستمبر کے سانحے کے خلاف 8 ستمبر کو نیشنل پارٹی سمیت دیگر سیاسی جماعتوں کے کارکنان نے فکری مضبوطی سے شٹر ڈاون و پہیہ جام کو کامیاب کرایا، جہاں ہر دکان بند اور ہر سڑک و گلی پر پہیہ جام تھا افسوس اس دوران پولیس نے پرامن احتجاج پر تشدد شیلنگ اور گرفتاریاں کرکے منفی اقدام کیا۔ پارٹی رہنما کامریڈ غفار قمبرانی نے عزم و ہمت سے غیر قانونی و بلاجواز قید کی صعوبتوں برداشت کیں، ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت عجیب صورتحال میں مبتلا ہے، یہاں نہ جمہوریت نہ آمریت ہے بلکہ غیر اعلانیہ آمریت اور آئین معطل ہونے کے مترادف ہے، سیاسی جمہوری عمل کو روکنے اور سیاسی جماعتوں کو دیوار سے لگانے کی منفی پالیسی ہے۔

امن وامان | عوامی مسائل | اداریے، مضامین

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 14 SEP 2025 Page No. 15

سید احمد خان روڈ کے ایک گھر میں دو کروڑ روپے سے زائد کی ڈکیتی

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نامعلوم افراد گھر سے دو کروڑ روپے سے زائد مالیت کا سامان اور غیر ملکی کرنسی لے اڑے۔ پولیس کے مطابق سید احمد خان روڈ کے رہائشی سید محمد محسن نے بجلی گھر تھانے میں رپورٹ درج کرائی ہے کہ میرے بھائی سید محمد آصف جو روس میں مقیم ہیں۔ ان کی اہلیہ بچوں کے ہمراہ اپنے والدین کے گھر چلی گئی تھی، جب واپس آئی تو گھر کے سامان بکھرا ہوا اور الماری کھلی ہوئی تھی۔ الماری سے تین قیمتی گھڑیاں جن کی مالیت تقریباً دو کروڑ 25 لاکھ روپے ہے اور غیر ملکی کرنسی غائب تھی۔ چوری شدہ کرنسی میں آٹھ ہزار ڈالر، 20 ہزار ریال اور ڈھائی ہزار برطانوی پاؤنڈ شامل ہیں جن کی مجموعی مالیت تقریباً 45 لاکھ پاکستانی روپے بنتی ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

سینئر بیوروکریٹ سے تلخ کلامی، سابق صوبائی وزیر 2 بیٹوں اور ساتھیوں سمیت گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے بلوچستان کے ایک اعلیٰ بیوروکریٹ سے تلخ کلامی سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے اور کار سرکار میں مداخلت پر سابق صوبائی وزیر اس کے دو بیٹوں اور ساتھیوں گرفتار کر لیا گیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز جمعیت علماء اسلام سے تعلق رکھنے والے ایک سابق صوبائی وزیر نے اپنے بیٹوں اور ساتھیوں کے ہمراہ صوبے کے ایک اعلیٰ بیوروکریٹ کے دفتر اور بعد ازاں اس کے گھر جا کر ان سے تلخ کلامی کرتے ہوئے سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر نے واقعے کا علم ہونے پر آئی جی پولیس بلوچستان کو سابق صوبائی وزیر اس کے بیٹوں اور ساتھیوں کیخلاف مقدمہ درج کر کے گرفتار کرنے کی ہدایت کی۔ پولیس نے سابق صوبائی وزیر اس کے دو بیٹوں اور ساتھیوں کیخلاف سول لائن تھانہ، جمیل شہید تھانہ اور ائیر پورٹ تھانے نے مقدمات درج کر لئے، ائیر پورٹ اور خروٹ آباد تھانے کی پولیس انہیں گرفتار کرنے ان کے گھر پہنچی تو سابق صوبائی وزیر نے مزاحمت کرتے ہوئے پولیس کیساتھ ہاتھا پائی کی تاہم پولیس نے سابق صوبائی وزیر اس کے دو بیٹوں اور ساتھیوں کو گرفتار کر کے خروٹ آباد تھانے منتقل کر دیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سابق صوبائی وزیر نے سول لائن پولیس تھانہ میں درج مقدمہ میں قبل از گرفتاری ضمانت حاصل کی تھی۔

تربت: فرنیچر کی دکان پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

تربت (نامہ نگار) تربت شہر میں نیشنل بینک کے قریب فرنیچر کی دکان پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کے نتیجے میں عبدالغفار ولد شیر دل سکنہ کلگ شدید زخمی ہو گئے، جنہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ فائرنگ کی وجوہات تاحال معلوم نہ ہو سکیں۔

تربت: لیویز فورس کی کارروائی گاڑی سے 65 کلوگرام شیشہ برآمد

تربت (نامہ نگار) لیویز فورس نے ایک گاڑی سے 65 کلوگرام اعلیٰ کوالٹی کا شیشہ برآمد کر لیا اسسٹنٹ کمشنر تربت نے بتایا کہ لیویز فورس نے ہیرونک چیک پوسٹ پر خفیہ معلومات کی بنیاد پر ایک گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا مگر ڈرائیور نے گاڑی بھگا لی۔ لیویز اہلکاروں نے گاڑی کا تعاقب کرتے ہوئے اس کے ٹائروں پر فائرنگ کی جس سے اس کے ٹائر پھٹ گئے تاہم ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ لیویز فورس نے گاڑی کی تلاشی لی تو اس میں سے 65 کلوگرام اعلیٰ کوالٹی کا شیشہ برآمد ہوا۔

بھاگ: ایک قبیلے کے دو گروہوں میں مسلح تصادم، ایک شخص زخمی

بھاگ (نامہ نگار) تحصیل بھاگ کے یونین کونسل جلال خان کے علاقے میں اسی قبیلے کے دو گروہوں میں مسلح تصادم سے ایک شخص زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق بھاگ کے علاقے جلال خان کے قریب زرعی زمینوں کو سیراب کرنے پر تکرار کے دوران ایک قبیلے کے دو گروہوں میں فائرنگ کے نتیجے میں میر ضرار خان گولی لگنے سے زخمی ہو گیا۔ زخمی کو فوری امداد سول ہسپتال بھاگ میں دینے کے بعد مزید اعلاج کے لیے سکھر ریفر کر دیا گیا مزید کارروائی بھاگ پولیس کر رہی ہے۔

قلعہ عبداللہ سے 6 ستمبر کو لاپتہ ہونے والے نوجوان کی بوری بند لاش برآمد

کوژک میں گاڑی کو آگ لگنے کی اطلاع پر لیویز وہاں پہنچی تو قریب سے بوری ملی، تفتیش کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلعہ عبداللہ سے آٹھ روز قبل لاپتہ ہونے والے نوجوان کی بوری بند لاش کوژک سے برآمد ہوئی لیویز کے مطابق ڈی سی [illegible] چمن حبیب احمد بنگلزئی کو اطلاع ملی کہ کوژک میں ایک گاڑی کو آگ لگی ہوئی ہے جس پر ڈی سی نے اے سی چمن امتیاز علی بلوچ کی سربراہی میں لیویز فورس کی ٹیم تشکیل دی جس نے فائر بریگیڈ کے ہمراہ رات کو تین بجے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا لیویز نے بتایا کہ جلی ہوئی گاڑی کے قریب سے بوری بند لاش ملی جسے تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا گیا جہاں جیب سے برآمد ہونے والے شناختی کارڈ سے لاش کی شناخت احمد اللہ ولد خالقداد قوم عشیزئی برمزئی کے نام سے ہوئی جو 6 ستمبر کو قلعہ عبداللہ سے لاپتہ ہوا تھا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی لیویز فورس نے واقعے کی مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

والبندین: تحصیل چاغی میں آبنوشی اسکیم کی پائپ لائن کو آگ لگا دی گئی

دالبندین (نامہ نگار) تحصیل چاغی میں نامعلوم افراد نے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے کو نشانہ بناتے ہوئے 84 کروڑ روپے کی لاگت سے جاری آب نوشی اسکیم کی پائپ لائن کو آگ لگا دی۔ یہ منصوبہ تحصیل چاغی کے عوام کو گھروں تک صاف و شفاف پانی کی فراہمی کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) کے ایکسین کے مطابق یہ اپنی نوعیت کا پہلا منصوبہ ہے، جس سے علاقے کے ہزاروں افراد کو براہِ راست فائدہ پہنچنا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ پائپ لائن کو نقصان پہنچانا دراصل عوام دشمنی ہے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ پائپ لائن کو آگ لگانے کے واقعے کے بعد فوری طور پر تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

تربت: جرائم کی شرح میں اضافہ، ایک ہفتے کے دوران چھ افراد قتل

سب تحصیل مند میں دو، تمپ میں ایک، سنگانی سر میں دو اور تربت بازار میں ایک شخص کو نشانہ بنایا گیا

تربت (نامہ نگار) تربت اور گردونواح میں بڑھتے ہوئے جرائم نے شہریوں کو شدید خوف و ہراس میں مبتلا کر دیا ہے ایک ہفتے کے دوران چھ افراد قتل کیے گئے سب تحصیل مند میں دو دکانداروں کو قتل کر دیا گیا اسی روز شام کے وقت تمپ میں ایک اور دکاندار جلال کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا سنگانی سر کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے مہمان خانے میں بیٹھے مصیب اور مستی خان پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی اور ان کی گاڑیوں کو بھی آگ لگا دیا اسی طرح تربت مین بازار نیشنل بنک کے قریب ایک شخص کو نشانہ بنایا گیا حملہ آور باآسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف فوری اور موثر کارروائی کی جائے۔

CamScanner

کوئٹہ، پینے کے صاف پانی کی قلت شدت اختیار کر گئی، شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے

واٹر سپلائی سکیمیں عملی طور پر ناکام ہو چکی ہیں اور متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں' شہری

دن رات پانی کے انتظار میں رہتے ہیں، لیکن نلکوں میں پانی نہیں آتا، مجبوراً مہنگے داموں ٹینکر خریدنا پڑتا ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پینے کے صاف پانی کی شدید قلت نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہیم کئی علاقے ہفتوں سے پانی کی فراہمی سے محروم ہیں، جس کے باعث لوگ ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر ہیں۔ شہریوں کے مطابق واٹر سپلائی سکیمیں عملی طور پر ناکام ہو چکی ہیں اور متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں ہم دن رات پانی کے انتظار میں رہتے ہیں، لیکن نلکوں میں پانی نہیں آتا، مجبوراً مہنگے داموں ٹینکر خریدنا پڑتا ہے، ایک مقامی رہائشی نے بتایا پانی کی قلت کے باعث تعلیمی اداروں، اسپتالوں اور بازاروں میں بھی مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ عوامی اور سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو صورتحال سنگین بحران کی شکل اختیار کر سکتی ہے۔ شہریوں نے حکومت بلوچستان اور واٹر اینڈ سینیٹیشن اتھارٹی (واسا) سے مطالبہ کیا ہے کہ پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور ٹینکر مافیا کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔

کوئٹہ، آٹا کی قیمت میں اضافہ، سوکھی روٹی بھی عوام کی دسترس سے باہر

شہر میں انتظامی کارروائیاں بے سود' کوئی فریاد سننے والا نہیں' غریب طبقے کے گھروں میں چولہے ٹھنڈے پڑنے لگے

روزانہ کی بنیاد پر اضافہ دیکھا جا رہا ہے جو آٹا عام آدمی کی پہنچ میں تھا آج اس کی قیمت آسمان سے باتیں کر رہی ہے' مارکیٹ ذرائع

فوری آٹے کی قیمتوں پر قابو اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے ورنہ صورتحال گھمبیر ہونے کا خطرہ ہے' شہری کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں حالیہ دنوں کے دوران غیر معمولی اضافہ نے عوام کی کمر توڑ دی' شہری دو وقت کی روٹی کیلئے شدید مشکلات سے دوچار ہیں جبکہ غریب طبقے کے گھروں میں چولہے ٹھنڈے پڑنے......

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

لگے ہیں مارکیٹ ذرائع کے مطابق آٹے کے تھیلے کی قیمت میں روزانہ کی بنیاد پر اضافہ دیکھا جا رہا ہے' کبھی جو آٹا عام آدمی کی پہنچ میں تھا، آج اس کی قیمت آسمان سے باتیں کر رہی ہے' متوسط اور غریب طبقے کے لئے آٹا خریدنا کسی امتحان سے کم نہیں رہا' شہریوں کا کہنا ہے کہ حکومت کی جانب سے دعوے تو بہت کئے جا رہے ہیں مگر عملی اقدامات کہیں نظر نہیں آ رہے ایک مزدور نے اے این این سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہم روز کما کر کھانے والے لوگ ہیں، جب آٹے کی قیمت میں اضافہ ہوا تو ہم اپنے بچوں کو کیا کھلائیں؟ آٹے کی قیمتوں میں اضافے سے نانبائیوں نے بھی روٹی اور نان کی قیمت بڑھا دی ہے، جس سے عوام پر بوجھ مزید بڑھ گیا ہے۔ غریب گھرانے اس صورتحال میں شدید پریشان ہیں اور کئی جگہوں پر لوگ قرض لے کر آٹا خریدنے پر مجبور ہو گئے ہیں' عوامی و سماجی حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر آٹے کی قیمتوں پر قابو پایا جائے اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، ورنہ صورتحال مزید گھمبیر ہو سکتی ہے۔

قلعہ عبداللہ میں اہلکار دن دیہاڑے سرعام ٹرکوں سے بھتہ لیتے ہیں، نور محمد شاہوانی

چمن آنے جانے والی بڑی گاڑیوں سے حکومتی اہلکاروں کے ساتھ ساتھ اب قلعہ عبداللہ کے غنڈوں نے بھی بھتہ لینا شروع کیا ہے

وزیر اعلیٰ و دیگر اعلیٰ حکام فوری طور پر ٹرانسپورٹرز کے مسائل کا سدباب کرے بصورت دیگر ہم پہیہ جام کر لیں گے جسکی ذمہ دار حکومت ہو گی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے قائد حاجی نور محمد شاہوانی مرکزی سیکرٹری جعفر خان کاکڑ حاجی عطا اللہ خان کاکڑ حاجی عبدالمجید بنگلزئی حاجی عبدالمجید رئیسانی حاجی عبدالمجید پرکانی حاجی ظاہر شاہ یوسفزئی سہیل کاکڑ حاجی باری داد کاکڑ حاجی پیر محمد کاکڑ حاجی فیض اللہ خان اچکزئی ملک نور خان کرد ذوالفقار علی سرحدی اعظم سارنگزئی حاجی عبدالعزیز دوتانی حاجی عبدالقادر اچکزئی و دیگر نے ضلع قلعہ عبداللہ کے مین شاہراہ پر سرعام بھتہ لینے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہماری گاڑیاں جو چمن سے پاکستان کے مختلف علاقوں میں ترسیل کی جاتی ہے اور حکومتی اہلکار کے ساتھ ساتھ اب قلعہ عبداللہ کے غنڈہ گردوں نے بھی بھتہ لینا شروع کیا ہے ہم گڈز ٹرانسپورٹروں پر ایک طرف حکومت کی جانب سے روزانہ کی بنیاد پر مہنگائی سے تنگ کیا جا رہا ہے دوسری جانب پولیس لیویز کسٹم کے چیک پوسٹوں سے تنگ ہوا تھا اور اب تو قلعہ عبداللہ میں غنڈہ گردوں نے بھی سرعام دن دیہاڑے ٹرکوں سے بھتہ لے رہے ہیں جو سراسر ظلم ہے اور جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری ہوم سیکرٹری و دیگر اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا بصورت دیگر ہم اپنی گاڑیوں کو کھڑی کر دیں گے جس کا تمام تر ذمہ داری موجودہ حکومت پر عائد ہو گی۔

بلوچستان میں صحت تعلیم اور انفراسٹرکچر کے بڑے منصوبے شروع کئے جا رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا 19 واں اجلاس منعقد ہوا، جس میں گزشتہ کابینہ اجلاس کے فیصلوں کی توثیق اور ان پر ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبے کی ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور مؤثر گورننس کے لیے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں بلوچستان کابینہ نے اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لیے انڈومنٹ فنڈ قائم کرنے کی منظوری دی تاکہ اقلیتی برادری کو بہتر سہولیات اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جاسکیں اس کے ساتھ ساتھ کابینہ نے پروانشل ایوی ایشن اسٹریٹجی اور تین سالہ پروگرام برائے ایوی ایشن ڈویلپمنٹ پلان 2025 تا 2027 کی منظوری دی، جس سے صوبے میں فضائی سفر کے انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا وزیر اعلیٰ اور کابینہ اراکین نے تربت سے تین زخمیوں کو فوری کراچی منتقل کرکے جان بچانے کے کامیاب فضائی ریسکیو پر ڈائریکٹر ایوی ایشن اور ان کی ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا صوبائی کابینہ نے ساکرن اور کربلا کو تحصیل کا درجہ دینے کی منظوری دی تاکہ مقامی آبادی کو بنیادی سہولتیں ان کے قریب فراہم کی جاسکیں اسی طرح بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ٹرانس جینڈرز پالیسی کی منظوری دی گئی جو اس کمیونٹی کے حقوق کے تحفظ اور ان کی سماجی و معاشی شمولیت کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے کابینہ نے اراکین قومی اسمبلی محترمہ شازیہ مری اور قادر پٹیل کی جانب سے پیش کردہ قانون شہادت ترمیمی بل کی صوبائی سطح پر توثیق کردی جبکہ ایم این اے ریاض فتیانہ کی جانب سے پیش کردہ آئینی ترمیمی بل 2024 کی بھی توثیق کی گئی محکمہ داخلہ کی سفارش پر نفرت آمیز اشاعت شدہ مواد پر پابندی لگانے کی بھی منظوری دی گئی تاکہ معاشرے میں ہم آہنگی اور برداشت کو فروغ دیا جاسکے اجلاس میں ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس کی بی ٹیوٹا کے تحت انٹی گریشن کی توثیق کی گئی جبکہ دالبندین میں جدید پرنس فہد اسپتال کے قیام کی منظوری دی گئی جو عوام کو معیاری صحت کی سہولتیں فراہم کرے گا۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کے مطابق بلوچستان کے اضلاع خالق آباد اور شہید سکندر آباد کے پرانے نام بحال کرنے کی بھی منظوری دی گئی اس کے علاوہ کابینہ نے "دی ہاسپٹل ویسٹ مینجمنٹ رولز 2025" کی منظوری دی تاکہ صحت کے مراکز میں فضلے کے مؤثر اور محفوظ انتظام کو یقینی بنایا جاسکے۔ افغانستان جانے والے ورلڈ فوڈ پروگرام کی ترسیلات کو ڈویلپمنٹ چارجز سے مستثنیٰ قرار دینے کا فیصلہ بھی کیا گیا تاکہ انسانی ہمدردی کے اس مشن میں بلوچستان اپنا کردار ادا کر سکے، محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے منشیات میں مبتلا افراد سے ٹی نالہ خالی کرانے کے اقدامات کو سراہا گیا اور ان اقدامات کا جائزہ لینے کیلئے کمیٹی قائم کی گئی، بلوچستان کابینہ نے لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ محکمہ لوکل گورنمنٹ محکمہ قانون، محکمہ جنگلات بورڈ آف ریونیو، سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ، مائنز اینڈ منرل، پائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، محکمہ سماجی بہبود، حکمت مواصلات و تعمیرات کے ایجنڈہ پوائنٹس پر تفصیلی غور کرتے ہوئے اہم فیصلے کئے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی کابینہ کے فیصلے بلوچستان کے عوامی مفاد اور دیرپا ترقی کی ضمانت ہیں۔ ہماری حکومت تمام طبقات کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے پر یقین رکھتی ہے اور اقلیتوں، خواتین اور ٹرانس جینڈرز سمیت پسماندہ طبقات کے حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں صحت، تعلیم اور انفراسٹرکچر کے بڑے منصوبے شروع کیے جا رہے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سہولتیں فراہم کی جاسکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کابینہ کے فیصلے شفافیت اور گڈ گورننس کے عملی مظہر ہیں، جو صوبے کی ترقی و خوشحالی کی سمت ایک مثبت اور پائیدار سفر کی عکاسی کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: Balochistan Express Quetta

Dated: 14 SEP 2025 Page No. 18

Restoring Lasbela Canal

Balochistan deserve a future where its water infrastructure is a source of sustenance and wherewithal, not stress. The current war footing effort is a positive sign that the government is listening. Provincial government, under the directives of Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, has launched a swift and critical mission: the war footing restoration of the damaged Lasbela Canal. This decisive action is more than just a repair job; it is a testament to a shifting mindset towards proactive governance and disaster management in a province often tested by the elements. The Lasbela Canal, a vital artery for irrigation and drinking water, suffered significant damage at 15 to 17 locations after continuous rains in Dureji and Saroona. In some areas, large cracks appeared, threatening the structural integrity of the entire system. The urgency of the situation is compounded by the state of the Hub Dam, its primary water source. As Relief Commissioner Jahanzeb Kakar confirmed, the dam's water level has surged to 338 feet, just one foot shy of its maximum capacity of 339 feet. Once that limit is reached, the spillways must be opened, releasing a massive flow of 1200 cusecs of water that the damaged canal would be utterly unprepared to handle. The government's response to this looming crisis is precisely what citizens hope for. By not waiting for a total breach or a catastrophic flood, the administration has chosen the path of prevention. Committing to repair all affected sections within three to four days is an ambitious but necessary goal.

This work will not only secure the canal's function for agriculture and communities but also prevent a secondary disaster downstream. It is a clear example of how timely intervention can save millions in financial losses and, more importantly, protect human lives. This proactive approach stands in contrast to the often reactive measures we have seen in the past. The fact that a survey for financial losses for affected residents has already been initiated alongside the physical repairs shows a holistic understanding of disaster impact. It acknowledges that the aftermath of such events is not just about fixing broken infrastructure but also about supporting broken livelihoods. Situation elsewhere offers a mixed picture. The decrease in water levels at Sukkur and Guddu Barrage has provided a respite for districts like Nasirabad, Jafarabad, Usta Muhammad, and Sohbatpur, averting a serious flood threat on the western bank of the Indus River.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: Balochistan Time Quetta

Dated: 14 SEP 2025 Page No. 19

Unemployment challenge

Balochistanis confronting with an alarming increase in poverty, exacerbated by a severe lack of employment opportunities for its youth. The struggling agriculture sector, once a backbone of the provincial economy, has further compounded the miseries of the people.

Reportedly the province's poverty rate has surged, with approximately 40% of the population living below the poverty line. This stark reality is a testament to the province's stagnant economy, inadequate infrastructure, and limited job prospects. The youth, who comprise a significant segment of the population, are particularly vulnerable, facing bleak futures with limited opportunities for respectable livelihoods.

The agriculture sector, which once contributed significantly to Balochistan's economy, is now in dire straits. Excessive load-shedding, inflation, water scarcity, and lack of modern farming techniques have led to dwindling crop yields and reduced livestock production. This decline has devastated rural communities, pushing many into poverty. Following degradation of the agriculture sector, it is believed that hundreds of families have rendered jobless and compelled to move towards urban areas to find a livelihood for their children. The pressure of people on cities has further increased challenges for administrations. The absence of employment opportunities has far-reaching consequences including that of increased poverty and inequality, rising migration to urban centers, straining resources, growing discontent and social unrest. The province's strategic location, abundant mineral resources, and untapped markets make it an attractive destination for businesses. However, inadequate infrastructure, limited access to finance, and bureaucratic red tape have hindered economic progress.

It is imperative that the government come up with immediate and concrete steps to address this crisis, providing employment opportunities and relief to the general public. To mitigate this crisis, the government must prioritize investment in infrastructure development, renewable energy, and tourism to generate employment opportunities. It is important that the government implement modern farming techniques, provide irrigation systems, and offer subsidies to farmers. Establish training centers to equip youth with marketable skills, implement programs to support vulnerable populations, such as cash transfers and food assistance.

Experts say to break the cycle of poverty in Balochistan, the government must adopt a multi-pronged approach, including that of collaborating with the private sector to create jobs, invest in education and skills development, enhance connectivity and infrastructure, promote entrepreneurship and innovation and ensure effective governance and accountability. Balochistan's youth deserve a brighter future, and its people deserve relief from poverty. The government must prioritize employment opportunities, agricultural development, and social welfare to usher in a new era of prosperity and stability in the province.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 SEP 2025 Page No. 20

بلوچستان کا ساحل۔۔۔نیلامی کے کٹہرے میں

تحریر: آدم قادر بخش

بلوچستان کا سمندر ہمیشہ سے سخاوت کی علامت رہا ہے۔ اس کے نیلگوں پانیوں نے ہزاروں سال سے مچھیرے خاندانوں کو رزق دیا، ان کے گھروں میں چراغ جلائے اور ان کے بچوں کے خوابوں کو روشنی بخشی۔ لیکن آج یہی سمندر بے آواز چیخ رہا ہے۔ اس کے سینے پر غیر قانونی ٹرالر اپنے فولادی جال پھینک کر اس کی زندگی کو چھین رہے ہیں۔

ماہی گیر جن کے ہاتھ چھالوں سے بھرے ہیں، جن کے چہرے دھوپ اور ہوا کے نشانات سے اٹے ہوئے ہیں، آج اپنے ہی ساحل پر یتیم اور بے یار و مددگار کھڑے ہیں۔ ان کی کشتیوں کے مقابلے میں جدید ٹرالر ایسے ہیں جیسے معصوم پرندے کے خلاف آسمان سے جھپٹتا ہوا شکاری باز۔

تفصیلات خوفناک ہیں:

- گڈانی سے ملان بندر تک گجہ لانچوں کے لیے فی لانچ 90 ہزار سے 1 لاکھ 50 ہزار روپے وصول کیے جا رہے ہیں۔
- کراچی سے آنے والی وائر نیٹ کشتیاں 75 ہزار روپے ماہانہ دے کر مچھلی کے ذخائر کو نگل رہی ہیں۔
- ملان بندر سے زرین بندرگاہ تک 1 کروڑ 50 لاکھ روپے کا سودا ہوا ہے، ہر لانچ سے 2 لاکھ 20 ہزار روپے وصول کر کے۔
- شمال بندر سے گوادر تک 2 کروڑ 70 لاکھ روپے کے ٹھیکے میں فی لانچ 2 لاکھ 20 ہزار روپے طے کیے گئے ہیں۔
- پشکان سے جیونی تک فی لانچ 2 لاکھ 50 ہزار روپے وصول کر کے سمندر کے سینے کو چھلنی کیا جا رہا ہے۔

یہ سب محض نمبرز نہیں ہیں۔ یہ دراصل ان بچوں کے آنسو ہیں جو اسکول جانے کے بجائے ساحل پر باپ کا انتظار کرتے ہیں۔ یہ ان ماہی گیر بیٹیوں کے خواب ہیں جو جہیز کے لیے اپنے باپ کی کمائی پر نظر لگائے بیٹھی ہیں۔

افسوس یہ ہے کہ سمندر کو حصوں میں بانٹ کر نیلام کیا جا رہا ہے۔ کہیں ٹھیکے کے نام پر، کہیں ماہانہ بھتوں کے پردے میں۔ یوں لگتا ہے جیسے بلوچستان کے ساحل کو خود اس کے وارثوں سے چھین لیا گیا ہو۔

یہ لمحہ فکریہ ہے۔ اگر حکومت نے فوری طور پر ان غیر قانونی ٹھیکوں اور معاہدوں کو ختم نہ کیا، اگر مافیا کے ہاتھوں میں یہ سمندر یوں ہی فروخت ہوتا رہا تو آنے والی نسلوں کو خالی جال اور بنجر ساحل کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔

ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان سے اپیل نہیں بلکہ مطالبہ کرتے ہیں کہ:

- ان غیر قانونی نیلامیوں کی شفاف تحقیقات ہوں۔
- ٹرالر مافیا کے سہولت کاروں کو بے نقاب کر کے سزا دی جائے۔
- اور سمندر کو اس کے اصل وارث یعنی مقامی ماہی گیروں کو واپس لوٹایا جائے۔

ورنہ یہ خاموش سمندر کسی دن طوفان بن جائے گا۔ اور جب طوفان اٹھتا ہے تو نہ ساحل بچتا ہے، نہ کشتیاں، نہ محل۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 SEP 2025

Page No. 21

بلوچستان کی "گرین بیلٹ" ایک بار پھر خطرات سے دوچار

ہنگامی بنیادوں پر سیلابی گزرگاہوں کی صفائی، خستہ حال سیم نالوں کی بحالی اور آر بی او ڈی کی تکمیل ناگزیر

عبدالستار ترین، اُستا محمد

2010ء، 2012ء اور 2022ء میں آنے والے تباہ کن سیلابوں سے شدید متاثر ہونے والا ضلع، اُستا محمد (سابقہ ضلع جعفر آباد)، جو "بلوچستان کی گرین بیلٹ" بھی کہلاتا ہے، ابھی تک پوری طرح سنبھل نہیں سکا ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ متعلقہ ادارے ماضی میں یہاں آنے والی قدرتی آفات سے کچھ سبق سیکھتے اور زمینی حقائق کو پیش نظر رکھتے ہوئے ٹھوس بنیادوں پر مستقبل کی منصوبہ بندی کی جاتی، لیکن بدقسمتی سے صورتِ حال متعلقہ حُکّام کی جانب سے کیے جانے والے دعووں کے برعکس دکھائی دیتی ہے۔ ضلع اُستا محمد کو سیلاب کی مزید تباہ کاریوں سے بچانے کے لیے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اُن عوامل پر توجہ دی جائے کہ جو نقصانات کا سبب بنتے ہیں۔ اس وقت ضلع بھر کا نکاسیٔ آب کا نظام انتہائی ناقص ہے، جب کہ سیم نالے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، جو سیلابی پانی کا دباؤ برداشت نہیں کر سکتے اور ماضی میں انہی سیم نالوں میں پڑنے والے شگاف ہی بڑے پیمانے پر تباہی کا سبب بنے۔ آر بی او ڈی یا رائٹ بینک آؤٹ فال ڈرین نامی میگا پراجیکٹ، جو نہری علاقوں سے سیم کے پانی کے اخراج سمیت سندھ اور بلوچستان سے نہ صرف فصلوں کے اضافی پانی کے اخراج بلکہ سیلابی صورتِ حال میں پانی کو مین ڈرین تک لے جا کر سمندر بُرد کرنے کا اہم ذریعہ ہے، بدقسمتی سے تاحال زیرِ تکمیل ہے۔ واپڈا کے زیرِ نگرانی اس قومی منصوبے کی تعمیر پر اب تک اربوں روپے خرچ ہو چکے ہیں، لیکن اس کے ثمرات عوام کو نہیں مل رہے، بلکہ اس کے برعکس یہ نامکمل منصوبہ زراعت کی ترقی میں مزید رکاوٹوں کا پیش خیمہ ثابت ہو رہا ہے۔ مزید برآں، کاشت کار کمیونٹی کے سامنے اس میگا پراجیکٹ کے خدوخال پوری طرح واضح نہیں کیے گئے۔ نیز، سیم اور سیوریج کے ہزاروں کیوسک پانی کے اخراج کے لیے ڈیزائن کیے گئے اس بڑے منصوبے کی وجہ سے جا بہ جا رکاوٹیں بھی حائل ہیں۔

دوسری جانب ضلع، اُستا محمد کی حدود میں متعدد سیم نالے تاحال نامکمل ہیں اور بعض مقامات پر زمین داروں نے مبیّنہ طور پر کھودے گئے نالے ہم وار کر کے ان پر کھیتی باڑی شروع کر دی ہے۔ ہر چند کہ اس بارے میں ضلعی انتظامیہ، محکمۂ آب پاشی اور واپڈا حکام کو متعدد بار آگاہ کیا گیا، لیکن اس ضمن میں متعلقہ تعمیراتی ادارے اور نہ ہی اس غیر قانونی عمل میں ملوث زمین داروں سے کوئی باز پُرس کی گئی۔ اسی طرح 2010ء کے تباہ کن سیلاب کے دوران، جو دریائے سندھ کے ٹوڑی بند کو توڑتا ہوا سندھ اور بلوچستان میں تباہی کا سبب بنا، متعلقہ اداروں نے سیلابی پانی کو راستہ دینے کے لیے اُستا محمد، ڈیرہ اللہ یار سڑک پر چار مقامات پر کٹ لگائے، لیکن اس راستے کو مستقل طور پر فلڈ رُوٹ بنانے کی بجائے اس گزرگاہ پر دوبارہ رُکاوٹیں کھڑی کر دیں اور 2022ء کے سیلاب سے ہونے والی تباہی کے باوجود بھی کوئی حفاظتی انتظامات نہیں کیے گئے۔ اسی طرح کیرتھر کینال کے خان پور پُل کے ساتھ سیلابی پانی کو راستہ دینے کے لیے مرکزی شاہ راہ پر چار مقامات پر اُس وقت کٹ لگائے گئے کہ جب سیلابی ریلا پوری طرح تباہی مچا چُکا تھا جس کے نتیجے میں نہ صرف آب پاشی کا نظام تباہ ہو گیا، بلکہ لاکھوں ایکڑ پر کھڑی چاول کی اربوں روپے مالیت کی فصل برباد ہو گئی، جب کہ لاکھوں افراد بے گھر ہو گئے۔

ماضی کے ان افسوس ناک واقعات کو تذکرہ کرنے کا مقصد یہ ہے کہ حالیہ مون سون سیزن کے دوران غیر معمولی بارشوں کے سبب بلوچستان میں بھی سیلاب کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ گرچہ ضلعی اور ڈویژنل انتظامیہ نے ہائی الرٹ جاری کرتے ہوئے تمام محکموں کو ہنگامی طور پر انتظامات کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں، تاہم سیلابی گزرگاہوں کی صفائی کے لیے تاحال کوئی اقدامات نہیں کیے گئے، جس کے نتیجے میں عوامی حلقوں میں یہ تشویش پائی جاتی ہے کہ کہیں اس بار بھی خدانخواستہ سیلابی پانی گرین بیلٹ کو تباہی سے دوچار نہ کر دے۔ لہٰذا، پی ڈی ایم اے اور متعلقہ اداروں کو زمینی حقائق کا جائزہ لیتے ہوئے آر بی او ڈی کے سیم نالوں کی تکمیل اور حیردین ڈرینج سسٹم کے خستہ حال نالوں کی بحالی پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے، کیوں کہ ماضی میں انہی سیم نالوں کی خستہ حالی کی وجہ سے تباہی پھیلی، لیکن ایسا لگتا ہے کہ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ ادارے فی الوقت ممکنہ خطرات سے چشم پوشی کیے ہوئے اور اپنی ذمّے داریوں سے غافل ہے۔

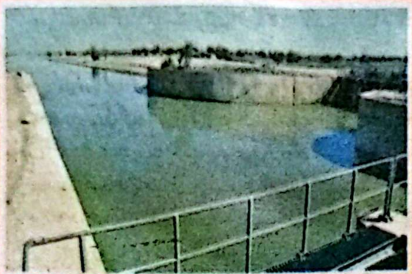

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 SEP 2025

Page No. 22

ساجد خان
(لاہور بیورو)

وزیر اعظم شہباز شریف نے بیجنگ میں Pakistan-China Investment Business-to-Business Conference میں شرکت کی، جہاں چین کے ساتھ 8 ارب ڈالر کے سرمایہ کاری معاہدوں پر دستخط ہوئے ... معاہدوں میں 7 ارب ڈالر کے مفاہمتی یادداشت (MoU) اور 1.5 ارب ڈالر کے جوائنٹ وینچر شامل ... جو زرعی، تجدید توانائی، الیکٹرک وہیکلز، صحت ... کے شعبوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان معاہدات ... CPEC کے دوسرے مرحلے (CPEC-2.0) کے تحت صلاح و تعاون، مین ... ن-1 ریلوے پروجیکٹ کی جلد تکمیل، قراقرم ... وے کی ری الائنمنٹ، اور گوادر پورٹ کو ... ل کرنے کی تاکید شامل رہی۔ اس موقع پر 2 MoUs پر دستخط کیے گئے جو سائنس و ... نالوجی، آئی ٹی، میڈیا، زرعی شعبہ ... نیات، ٹیکسٹائل اور صنعت جیسے ... شعبوں کو کور کرتے ہیں علاوہ ... یں، نئے اقتصادی شراکتوں کے لیے مشترکہ عملی منصوبہ ... اق ہوا۔ ایک اہم پیش رفت یہ بھی تھی کہ وزیر اعظم ... ڈا بانڈز (Panda Bonds) جاری کرنے کا ارادہ ... ظاہر کیا۔ یہ چین کے اسٹاک / بونڈ مارکیٹ میں چینی ... ن (RMB) میں جاری ہونے والی بانڈز ہوں گی ... نے BRI (Belt and Road Initiative) ... م ورک میں CPEC کے تحت بڑے پراجیکٹس، جیسے ... اور ائرپورٹ کی تعمیر، گوادر خصوصی اقتصادی زون، اور ... انفراسٹرکچر کے منصوبے بھی جاری رکھے ہوئے ہیں ... نئے راہ داریوں کے تحت گوادر سمیت مختلف اہم علاقوں ... ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے، بیوروکریٹک رکاوٹوں ... اور چینی سرمایہ کاروں کی سیکورٹی کو یقینی بنانے ... پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ موجودہ دور میں گوادر ... ست رہا ہے، تاہم دورے کے بعد اس میں شتابی ... کرنے کی وزارت نیت کا اظہار ہوا ہے ... وزیر اعظم شہباز شریف اور چینی وزیر اعظم لی کیانگ ... رات کو ایک ملاقات میں چین پاکستان اقتصادی ... داری (CPEC) کے دوسرے مرحلے پر مل کر کام ...

بلوچستان رنگ...... کچھ ذکر بلوچستان کی خواتین کا

مختلف شعبہ ہائے میں بلوچستان کی باہمت خواتین ک

بلوچستان میں خواتین تبدیلی کی علامت بن چکی ہیں۔ بلوچستان میں ٹیلنٹ کی ... خواتین کے پاس اس طرح کے مواقع نہیں جس طرح ملک کے دیگر علا...

بلوچستان میں خواتین انتہائی باہنر ہیں۔ اس وقت بلوچستان کے خواتین کیلیے خصوصی اسکیمو... ہے۔ ان اسکیموں کے ساتھ ساتھ بلوچستان کی خواتین کو مختلف شعبہ جات میں ٹریننگ ...

......کمال جمالی......

پاکستان کے قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ بلوچستان میں خواتین اور بچیوں کو قبائلی پابندیوں سمیت متعدد سماجی مشکلات کا سامنا ہے۔ جن میں سے چند ایک کم عمری میں شادی، اور حصول تعلیم سے دوری ہیں۔ بلوچستان میں صرف چند ہزار بچیاں دسویں جماعت تک پہنچ پاتی ہے جب کہ ہائی سکول کالج اور یونیورسٹی تک گنی چنی بچیاں پہنچتی ہیں۔ بلوچستان میں لڑکیوں کی تعلیم کے ساتھ اگر صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے اور پیشہ وارانہ مہارت سکھانے پر ابھی توجہ نہیں دی گئی تو اس نقصان کی تلافی مستقبل میں نہیں ہو پائے گی۔ بلوچستان حکومت نے لڑکیوں میں شرح تعلیم بہتر بنانے کی کوشش کے طور پر صوبے کے تمام پرائمری اسکولوں میں مخلوط طرز تعلیم شروع کرنے کا فیصلہ کرلیا تھا جو فی الحال ناکامی سے دوچار ہے۔

آج کل بلوچستان میں خواتین تبدیلی کی علامت بن چکی ہیں۔ بلوچستان میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، یہاں خواتین کے پاس اس طرح کے مواقع نہیں جس طرح ملک کے دیگر علاقوں میں ہیں۔ البتہ بلوچستان میں خواتین کے پاس ترقی کے وسیع ممکنہ مواقع ضرور ہیں۔ جن سے مستفید ہو کر وہ نہ صرف اپنی بلکہ پورے صوبے اور پاکستان کی تقدیر بھی بدل سکتی ہیں۔ بلوچستان رقبے کے اعتبار سے پاکستان کا سب سے بڑا مگر آبادی کے لحاظ سے سب سے چھوٹا صوبہ ہے۔ اس کی اہم بات یہ ہے کہ یہ صوبہ قدرتی وسائل اور خزانوں سے مالا مال ہے۔ مگر انتہائی افسوسناک بات یہ ہے کہ پاکستان بننے سے آج تک اس صوبے کو ہر شعبے میں نظر انداز کیا گیا ہے اور اس کے عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات سے بھی محروم رکھا گیا ہے جبکہ یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ خاص طور پر خواتین کے حوالے سے صوبہ بلوچستان سب سے زیادہ بدحالی کا شکار نظر آتا ہے۔

بلوچستان میں خواتین انتہائی باہنر ہیں۔ اس وقت بلوچستان کے خواتین کیلیے خصوصی اسکیموں کی اشد ضرورت ہے۔ ان اسکیموں کے ساتھ ساتھ بلوچستان کی خواتین کو مختلف شعبہ جات میں ٹریننگ کی بھی ضرورت ہے۔ حالیہ مردم شماری میں بلوچستان میں خواتین کی تعداد 58 لاکھ 60 ہزار 646 ہے۔ آخر ہمارے حکمرانوں کو یہ خواتین کیوں نظر نہیں آتیں؟ کیا یہ لوگ کمزور ہیں یا ان کو حقیر سمجھا جاتا ہے؟ افسوسناک خبر یہ ہے کہ بلوچستان میں 50 فیصد خواتین کے نام پر کی جانے والی اسکیموں کا استعمال ان کے گھر کے مرد کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ بلوچستان اسمبلیوں میں موجود خواتین کا بھی یہی حال ہے۔ بلوچستان کا صوبہ دیگر صوبوں کی نسبت بہت ہی پسماندگی کا شکار ہے اس صوبے میں کام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ کیا وجہ ہے کہ بہترین وسائل اور بیش بہا قدرتی خزانوں سے مالا مال یہ

کرے اور اس کے تمام مسائل کو فوری طور پر حل کرے تاکہ بلوچستان کی خواتین دن دوگنی رات چوگنی ترقی کریں۔ میرے لسٹ میں دو ایسی تاریخی خواتین موجود ہیں جن کا ذکر اس ملک میں لازم و ملزوم ہیں چیف جسٹس طاہرہ صفدر

جسٹس سید طاہرہ صفدر 15 اکتوبر 1957ء کو کوئٹہ میں پیدا

رکھی ہے جبکہ انہوں نے لاء کالج کوئٹہ سے قانون کی ڈگری بھی حاصل کی ہے۔ وہ 7 ستمبر 2009 کو بلوچستان ہائی کورٹ کی جج مقرر ہوئی تھیں۔

... کانزی کی سربراہ ... 62 کے تحت بیٹھ ... توثیق کرتے ہو ... خارج کر کے سیدا ...

دوسری مائی جوری جمالی ایک وکیل سے جج بنی دوسری پہلی کسان خاتون نے بنی جس نے اپنے ہی سردار کے مقابلے میں الیکشن لڑ کر تاریخ رقم کر دی ہے۔

طاہرہ صفدر پاکستان کی تاریخ میں پہلی (خاتون) چیف جسٹس

پہاڑوں کی سرزمین بلوچستان میں رہنے والی خواتین جسمانی طور پہ پہاڑوں کی طرح مضبوط ہوتی ہیں۔ مشقت انکی جہیز میں شامل ہوتی ہے۔ بلوچ خواتین پہاڑوں کا سینہ چیرتی ہوئی کس قدر حسین لگ رہی ہیں یہ صرف بلوچستان ...

ہوئیں۔ وہ سید امتیاز حسین باقری حنفی کی صاحبزادی ہیں۔ انہوں نے 1980ء میں لا کالج کوئٹہ سے ڈگری حاصل کی۔ 1982ء میں وہ پہلی خاتون سول جج رہیں، وہ 1987ء میں سینئر سول جج، 1991ء میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور 1996ء میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رہیں۔ انہوں نے اپریل انیس سو بیاسی کو پبلک سروس کمیشن کے بعد بطور سول جج کیریئر کا آغاز کیا۔ چیف

بحال رکھنے کا ف... وزیر اعلیٰ بلوچ... صفدر کو چیف جسٹس... مبارک باد پیش ... ہے کہ جسٹس ... ہیں جنہوں ... فراہمی کے ...